کامِل مؤمِن کی
2 نشانیاں

(پارہ:18، سورۂ مؤمنون:1 تا 3)

مَدَنی مراکز (فیضانِ مدینہ) اور شعبہ امام مساجد (دعوتِ اسلامی)
کے تحت مساجد کے لیے

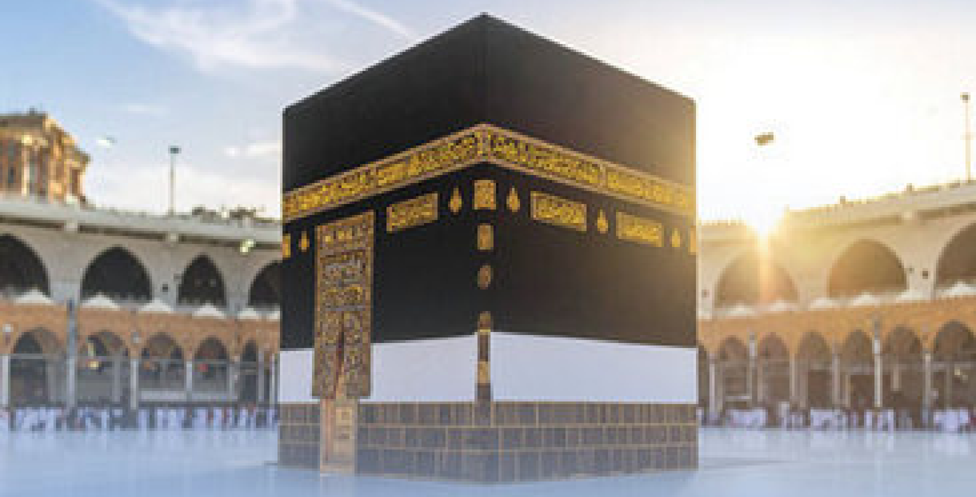

27 فروری، 2026ء
(بمطابق:09 رمضان کریم، 1447ھ)
کے جمعۃ المبارک کا

(For Islamic Brothers)

مَدَنی مراکز (فیضانِ مدینہ) اور شعبہ امام مساجِد (دعوتِ اسلامی) کے تحت مساجِد کے لیے
27 فروری، 2026ء (بمطابق: 09 رمضان کریم، 1447ھ) کے جمعۃُ المبارک کا

قرآنی بیان

بنام

(پارہ: 18، سورۂ مؤمنون: 1 تا 3)

کامِل مؤمن کی 2 نشانیاں

اِس بیان میں آپ جان سکیں گے...

✿.. سیدہ خدیجۃ الکبریٰ رَضِیَ اللّٰہُ عنہا کا ذِکرِ خیر — صفحہ: 03
✿.. عرش سے جن کو تسلیم نازِل ہوئی — صفحہ: 04
✿.. نماز میں جلدی مچانے کے نقصانات — صفحہ: 10
✿.. مؤمن کبھی فارِغ نہیں رہتا — صفحہ: 15

پیشکش
اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَۃ
Islamic Research Center
(شعبہ: بیاناتِ دعوتِ اسلامی)

FOR FEEDBACK
(+92) 315 2692 786

GET MORE SPEECHES
(+92) 310 8882 033

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖن

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللہ وَعَلٰی اٰلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَا حَبِیْبَ اللہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا نَبِیَّ اللہ وَعَلٰی اٰلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَا نُوْرَ اللہ

نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِکَاف (ترجمہ: میں نے سُنَّت اعتکاف کی نِیَّت کی)

درودِ پاک کی فضیلت

فرمانِ آخری نبی مکی مَدَنی، مُحَمَّدِ عربی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم:

لَا وُضُوْءَ لِمَنْ لَّمْ یُصَلِّ عَلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ترجمہ: اُس کا وضو نہیں، جو نبی (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم) پر دُرود نہ پڑھے۔[1]

وضاحت: علامہ عبد الرؤف مُناوی رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہِ فرماتے ہیں: اُس شخص کا وُضو مکمل فضیلت والا نہیں، جو وُضو کے بعد رسولِ پاک صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم پر دُرودِ پاک نہ پڑھے۔[2]

یہ وظیفہ ہے قوّتِ مومن ہونے دے گا نہ خَم درود و سلام

طاعتیں سب اُسی سے ہیں مقبول طاعتوں میں اَتَم درود و سلام

بلکہ یہ ہے مُتَمِّمُ الْاَعْمَال ہر عمل میں اَہم درود و سلام

وضاحت: مُتَمِّمُ الْاَعْمَال: یعنی اَعمال کو مکمل کرنے والا۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

1 ...الصلاۃ علی النبی لابن ابی عاصم، باب امر النبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم، صفحہ: 33، صفحہ: 80۔

2 ...تیسیر شرح جامع صغیر، جلد: 2، صفحہ: 503۔

www.dawateislami.net

قَالَ اللّٰہُ تَبَارَکَ وَ تَعَالٰی فِی الْقُرْاٰنِ الْکَرِیْم (اللہ پاک قرآنِ کریم میں فرماتا ہے):

قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَۙ﴿۱﴾ الَّذِیْنَ هُمْ فِیْ صَلَاتِهِمْ خٰشِعُوْنَۙ﴿۲﴾ وَ الَّذِیْنَ هُمْ عَنِ اللَّغْوِ مُعْرِضُوْنَۙ﴿۳﴾ (پارہ:18، سورۂ مؤمنون:1-3)

صَدَقَ اللّٰہُ الْعَظِیْم وَ صَدَقَ رَسُوْلُہُ النَّبِیُّ الْکَرِیْم صلّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم

ترجَمۂ کنزُالعِرفان: بیشک ایمان والے کامیاب ہو گئے، جو اپنی نماز میں خشوع و خضوع کرنے والے ہیں اور وہ جو فضول بات سے منہ پھیرنے والے ہیں۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

سیدہ خدیجۃ الکبریٰ رَضِیَ اللہُ عنہا کا ذِکرِ خیر

پیارے اسلامی بھائیو! اَلحمدُ لِلّٰہ! ماہِ رمضان کی پُر بہار اور بابرکت گھڑیاں ہم گزارنے کی سعادت حاصِل کر رہے ہیں، رَبِّ کریم ہمیں اِن مبارک گھڑیوں کا فیضان نصیب فرمائے۔ 10 رمضان کریم کو مسلمانوں کی پیاری اَمّی جان، سب ساداتِ کرام کی نانی جان، افضل تَرِین جنّتی خاتُون سیدہ خدیجۃ الکبریٰ رَضِیَ اللہُ عنہا کا یومِ وِصال ہے۔(1)

آپ پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی پہلی زوجہ محترمہ ہیں۔ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی عمر مبارک 25 سال تھی جب آپ نے حضرت خدیجۃُ الکبریٰ رَضِیَ اللہُ عنہا کو اپنی زوجیت میں قبول فرمایا۔(2) سیدہ خدیجۃ الکبریٰ رَضِیَ اللہُ عنہا بہت پاکباز، بہت باہمت، بلند حوصلہ، باعزّت، اعلیٰ نسب رکھنے والی اور نہایت عقلمند خاتون تھیں، آپ کے اعلیٰ اَوصاف و کمالات کی کیا شان ہے...!! کہ زمانۂ جاہلیت ہی میں آپ کو **طاہِرہ** (یعنی پاکیزہ

1... امتاع الاسماع، فصل فی ذکر ازواج رسول اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم، خدیجہ بنت خویلد، جلد:6، صفحہ:28۔
2... طبقات ابن سعد، رقم:4096، ذکر خدیجہ بن خویلد، جلد:8، صفحہ:13 مفصلاً۔

www.dawateislami.net

خاتون) اور سَیِّدۃُ قُریش (یعنی قریش کی سردار خاتون) کے لقب سے پُکارا جاتا تھا۔[1]

حدیث شریف میں ہے، اللہ پاک کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: ھٰذِہٖ صِدِّیْقَۃُ اُمَّتِیْ یعنی یہ میری اُمّت کی صِدِّیقہ ہیں۔[2]

عرش سے جن کو تسلیم نازِل ہوئی

بخاری شریف میں حدیثِ پاک ہے، ایک روز حضرت جبرائیل امین علیہ السّلام حاضِر ہوئے اور عرض کیا: یارسولَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم! یہ خدیجہ ہیں، انہیں اللہ پاک کا بھی سلام دیجیے اور میرا بھی سلام کہیے! اور انہیں یہ خوشخبری سُنا دیجیے کہ جنّت میں ان کے لیے موتیوں سے بنا ہوا گھر ہے، جس میں نہ کوئی شور ہے، نہ کوئی تکلیف...!![3]

مادرِ اوّلیں اہلِ ایمان کی | ہے یہ اس کی بزرگی و پاکیزگی
برگُزیدہ ہے ربِّ مُحَمَّد کی بھی | عرش سے جس پہ تسلیم نازِل ہوئی

اُس سرائے سَلامت پہ لاکھوں سلام

اُس کا جبریل مَلحُوظ رکھے اَدب | جنّتی گوہَرِیں گھر اُسے بخشے ربّ
کوئی تکلیف اس میں نہ شور و شَغَب | مَنْزِلٌ مِّنْ قَصَبْ لَا نَصَبْ لَا صَخَبْ

ایسے کوشک کی زِینت پہ لاکھوں سلام[4]

وضاحت: حضرت خدیجۃُ الکبریٰ رَضِیَ اللہُ عنہا اَہْلِ ایمان کی پہلی اَمّی جان ہیں، ان کی بزرگی،

1 ... السیرۃ الحلبیہ، باب تزوجہ صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم خدیجہ بنت خویلد...الخ، جلد:1، صفحہ:199۔
2 ... تاریخ ابن عساکر، رقم:9427، مریم بنت عمران...الخ، جلد:70، صفحہ:118۔
3 ... بخاری، کتاب مناقب الانصار، باب تزویج النبی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم...الخ، صفحہ:962، حدیث:3820۔
4 ... برہانِ رحمت، صفحہ:49و50۔

پاکیزگی اور بلند رُتبے کا یہ عالَم ہے کہ آپ رَبِّ مصطفےٰ، اللہ رَبُّ العالمین کی بارگاہ میں بلند مقام رکھتی ہیں، آپ کی یہ شان ہے کہ اللہ پاک نے ان کے لیے سلام کا تحفہ بھیجا، جبریلِ امین عَلَیْہِ السَّلام ان کے آداب کا لحاظ رکھتے ہیں، اللہ پاک نے انہیں یاقوت جڑے موتیوں سے بنا ہوا جنّتی محل عطا فرمایا، ایسا محل جس میں نہ کوئی شور ہے، نہ تکلیف ہے، ایسی سلامتی والی بلند رُتبہ زوجۂ مصطفےٰ حضرت خدیجۃُ الکبریٰ رَضِیَ اللہُ عنہا پر اور ان کے بلند و بالا محل کی زیب و زینت پر لاکھوں سلام ہوں۔

نبوت کے دسویں سال، رَمَضان کریم کی 10 تاریخ کو حضرت خدیجۃُ الکبریٰ رضی اللہ عنہا کا انتقال ہوا بوقتِ وفات آپ کی عمر مُبارَک 65 برس تھی۔[1] آپ کا مزار مبارک مکہ مکرمہ کے مشہور قبرستان جنّتُ المعلیٰ میں ہے۔

وہ اُمُّ الْمُسْلِمِیں جو مادرِ گیتی کی عزت ہے	وہ اُمُّ الْمُسْلِمِیں قدموں کے نیچے جس کے جنت ہے
خدیجہ طاہرہ یعنی نبی کی باوفا بی بی	شریکِ راحت و اندوہ پابندِ رضا بی بی
دیارِ جاودانی کی طرف راہی ہوئیں وہ بھی	گئیں دنیا سے آخر سوئے فردوسِ بریں وہ بھی[2]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیب!　　　صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

سیدہ خدیجہ رَضِیَ اللہُ عنہا کا کامِل ایمان

پیارے اسلامی بھائیو! سیدہ خدیجۃ الکبریٰ رَضِیَ اللہُ عنہ کی سیرت سے ایک بہت ہی اَہَم سبق جو سیکھنے کو ملتا ہے، وہ ہے: **آپ کا کامِل ایمان**۔

1 ... امتاع الاسماع، فصل فی ذکر ازواج رسول، ام المؤمنین خدیجۃ بنت خویلد، جلد:6 صفحہ:28۔
2 ... شاہنامہ اسلام، حصہ:1، صفحہ:135۔

www.dawateislami.net

آپ اُس خاتُون کے اِیمان کی پختگی کا اندازہ لگاسکتے ہیں کہ جب مکہ کی سرزمین اِسْلام کے لیے تنگ پڑ رہی تھی، ہر طرف سے کفّار اور غیر مسلم اِسْلام کو مٹانے پر تُلے ہوئے تھے، جب اِسْلام کا نام تک لینا ناقابِلِ مُعَافِی جُرم سمجھا جارہا تھا، ایسے نازُک حالات میں خواتین کی فہرست میں ایک سیدہ خدیجۃ الکبریٰ رَضِیَ اللهُ عنہا تھیں جو سرکارِ عالی وقار، مکی مَدَنی تاجدار صَلَّی اللهُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی دِل جُوئی اور خِدْمت گزاری کا شرف حاصِل کر رہی تھیں۔ اسلام کے اُن ابتدائی اور بہت ہی مشکل دِنوں میں سیدہ خدیجہ رَضِیَ اللهُ عنہا نے مالی قربانیاں بھی پیش کیں، اپنا سارا مال راہِ دِین میں لُٹادیا اور ہر ہر لمحے پیارے آقا صَلَّی اللهُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کا ساتھ دینے کی سعادت بھی حاصِل کی۔

بِن دیکھے ہی مان لیا

روایت ہے: جب پیارے آقا صَلَّی اللهُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کے شہزادے حضرت قاسِم رَضِیَ اللهُ عنہ کا انتقال ہوا، حضرت خدیجہ رَضِیَ اللهُ عنہا نے عَرْض کی: یارَسُولَ الله صَلَّی اللهُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم! کاش! اللہ پاک قاسِم کو مدّتِ رضاعت (یعنی دُودھ پینے کی عمر) پوری ہونے تک زندہ رکھتا۔ رسولُ الله صَلَّی اللهُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اس کی رِضاعت جنّت میں پوری ہو گی۔ آپ رَضِیَ اللهُ عنہا نے عَرْض کیا: یارَسُولَ الله صَلَّی اللهُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم! اگر میں اس بات کو جانتی تو مجھ پر یہ کام آسان ہو جاتا۔ سرکارِ مدینہ، راحتِ قلب وسینہ صَلَّی اللهُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اگر تم چاہو تو میں اللہ پاک سے دُعا کر دوں اور تم اِس کی آواز سن لو؟ اس پر آپ رَضِیَ اللهُ عنہا نے عَرْض کیا: نہیں، بلکہ میں اللہ پاک اور اُس کے رسول صَلَّی اللهُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی تصدیق کرتی ہوں۔[1]

1 ...ابن ماجہ، کتاب الجنائز، باب ماجاء فی الصلاۃ...الخ، صفحہ: 243، حدیث: 1512۔

www.dawateislami.net

سُبْحٰنَ اللہ! ایک پوشیدہ بات پر اس قدر پختہ ایمان کہ دیکھنے وسننے کی حاجت ہی نہ سمجھی اور بِن دیکھے وسنے ہی آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی تصدیق کر دی۔ یہ اس دور کی بات ہے جب سیّدِ عالَم، نُورِ مُجسَّم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی تصدیق کرنے والے بہت تھوڑے تھے لیکن قربان جائیے مسلمانوں کی پیاری اَمّی جان حضرت خدیجۃُ الکبریٰ رَضِیَ اللّٰہُ عنہا پر کہ ان دِنوں میں بھی ایسی کامِل تصدیق کی اور ایسا کامِل ایمان پایا، یقیناً آپ رَضِیَ اللّٰہُ عنہا مسلمانوں کی باعِثِ فخر امّی جان ہیں۔

اپنا اِیْمان مضبوط کیجیے...!!

پیارے اسلامی بھائیو! اَلحمدُلِلّٰہ! اللہ پاک نے ہمیں اِیْمان کی دولت بھی عطا فرمائی ہے اور اس کے ساتھ یہ بھی سہولت ہمارے لیے ہے کہ اب وہ مشکلات نہیں ہیں، جو صحابۂ کرام علیہمُ الرّضوان کے سامنے تھیں، ہم کلمہ پڑھیں تو ہمیں ڈانٹا نہیں جاتا، تعریف کی جاتی ہے، ہم نمازیں پڑھیں تو ہم پر پتھر نہیں برسائے جاتے، لوگ نیک نمازی سمجھ کر عزّت دیتے ہیں۔ مگر افسوس! اب ہمارے اِیْمان کمزور ہو گئے ہیں۔ اللہ پاک قرآنِ کریم میں فرماتا ہے:

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اٰمِنُوْا (پارہ:5، سورۂ نساء:136)	تَرجَمۂ کنزُالعِرفان: اے ایمان والو! ایمان رکھو!

عُلَمائے تفسیر اس آیت کی وضاحت میں فرماتے ہیں: اِزْدَادُوْا فِی الْاِیْمَانِ یعنی معنیٰ یہ ہے کہ اے ایمان والو! اپنے ایمان کو مزید مضبوط کرو![1]

1 ...روح المعانی، پارہ:5، سورۂ نساء، زیرِ آیت:136، جز:5، جلد:3، صفحہ:221۔

سیدہ خدیجہ رَضِیَ اللہُ عنہا کا صَدَقہ اللہ پاک ہمیں بھی کامِل اِیْمان کی دولت نصیب فرمائے۔

کامِل اِیْمان کی 2 نشانیاں

اللہ پاک قرآنِ کریم میں اِرْشاد فرماتا ہے:

قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۱﴾ (پارہ:18، سورۂ مؤمنون:1)	ترجمۂ کنزالعرفان: بیشک ایمان والے کامیاب ہوگئے۔

سُبْحٰنَ اللہ! پتا چلا؛ کامیابی اور اِیْمان آپس میں جُڑے ہوئے ہیں۔ جُوں جُوں اِیْمان پختہ ہوتا جاتا ہے، ویسے ویسے کامیابی نصیب ہوتی چلی جاتی ہے۔ ایک دوسرے مقام پر اللہ پاک نے فرمایا:

وَ اَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِیْنَ ﴿۱۳۹﴾ (پارہ:4، سورۂ آلِ عمران:139)	ترجمۂ کنزُالعرفان: اگر تم ایمان والے ہو تو تم ہی غالِب آؤ گے۔

یعنی اے مسلمانو...!! اے مَحْبُوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کے غُلامو...!! غالِب تم ہی رہو گے بس شرط ایک ہے: **سچّے اِیمان والے ہو جاؤ!** اللہ پاک پر کامِل بھروسا رکھنے والے بن جاؤ...!! یہ ایک شرط پُوری کرلی جائے، اِیمان سچّا اور یقین پختہ کرلیا جائے، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! مسلمان ہمیشہ غالِب رہے گا۔

اب سُوال یہ ہے کہ یہ کون سے مومن ہیں جو کامیاب و کامران ہیں، ان کی نشانیاں کیا ہیں؟ پہچان کیا ہے؟ اللہ پاک نے فرمایا:

اَلَّذِیْنَ هُمْ فِیْ صَلَاتِهِمْ خٰشِعُوْنَ ﴿۲﴾ (پارہ:18، سورۂ مؤمنون:2)	ترجمۂ کنزالعرفان: جو اپنی نماز میں خشوع و خضوع کرنے والے ہیں۔

یہ کامِل اِیْمان والوں کی **پہلی نشانی** ہے کہ وہ نماز بھاگتے دوڑتے، جلد بازی میں نہیں پڑھتے بلکہ جب نماز کے لیے کھڑے ہوتے ہیں تو ان کے دِل خوفِ خُدا سے لرز رہے ہوتے ہیں، ان کی تَوَجُّہ دُنیا سے ہٹی ہوتی ہے اور یہ دُنیاوَ مَافِیْھَا سے بے نیاز ہو کر اللہ پاک کی محبّت میں گم ہو کر پُوری تَوَجُّہ کے ساتھ نماز پڑھتے ہیں۔

نماز ایسے پڑھیے!

(1): مسلمانوں کی پیاری اَمِّی جان حضرتِ بی بی عائشہ صِدّیِقہ رَضِیَ اللہُ عنہا فرماتی ہیں: سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ہم سے اور ہم آپ سے گفتگو کر رہے ہوتے لیکن جب نماز کا وقت ہوتا تو (ہم ایسے ہو جاتے) گویا آپ ہمیں نہیں پہچانتے اور ہم آپ کو نہیں پہچانتے۔[1] **(2):** مسلمانوں کے پہلے خلیفہ حضرت صِدّیِقِ اکبر رَضِیَ اللہُ عنہ نماز میں ایسے ہوتے گویا (گڑی ہوئی) میخ (کھُونٹی) ہیں۔ **(3):** بعض صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عنہم رُکوع میں اتنے پُرسکون ہوتے کہ ان پر چڑیاں بیٹھ جاتیں گویا وہ بے جان چیزوں میں سے ہیں۔[2]

اللہ پاک ہمیں بھی ایسے خشوع و خضوع اور اطمینان کے ساتھ نماز پڑھنے کی توفیق نصیب فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

ہم اور ہماری جلد بازیاں

آج کل مَاشَآءَ اللہ! ماہِ رمضان کی برکتیں ہیں، مسجدوں میں بھی نمازیوں کی بہار نظر آتی ہے، یہ تو بہت اچھی بات ہے، البتہ! ہمیں نماز کو وقت دینا چاہیے ❁ ہمارے ہاں

1 ... احیاء العلوم، کتاب اسرار الصلاۃ و مہماتہا، الباب الاول، جلد: 1، صفحہ: 201۔

2 ... احیاء العلوم، کتاب اسرار الصلاۃ و مہماتہا، الباب الثالث، جلد: 1، صفحہ: 224 ملتقطاً۔

www.dawateislami.net

حالات ایسے ہیں کہ لوگ جلدی جلدی مسجد میں آتے ہیں، جیسی تیسی ہو سکے نماز پڑھتے ہیں اور گھر کو روانہ ہو جاتے ہیں، جتنی جلدی نماز کے وقت مچائی جاتی ہے، شاید ہی کسی اور کام کے لیے مچائی جاتی ہو گی...!! ❁ جُونہی نماز شروع کی، کبھی کوئی کام یاد آتا ہے، کبھی کوئی یاد آتا ہے، بس پھر جلدی مچ جاتی ہے کہ جلدی جلدی نماز پڑھو! پھر ابھی فُلاں فُلاں کام بھی کرنا ہے۔

یُوں لوگ دُنیوی کاموں کے لیے نماز میں جلدی مچاتے اور آدابِ نماز کا لحاظ رکھے بغیر ہی جیسی تیسی پڑھ لیتے ہیں۔ اللہ پاک ہمارے حال پر رحم فرمائے، نماز میں جلدی مچانا بہت نقصان دِہ ہے۔

نَماز ادا کرنے میں جلد بازی

اللہ پاک کے آخری نبی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ عالیشان ہے: لوگوں میں سب سے بَدتَر چور وہ ہے، جو اپنی نماز میں چوری کرتا ہے۔ صحابۂ کرام علیہمُ الرّضوان نے عرض کی: یارسولَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! کوئی شخص اپنی نماز میں کس طرح چوری کر سکتا ہے؟ تو آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے اِرْشاد فرمایا: جو اس کے رُکوع و سجود پورے نہیں کرتا۔ (1)

نماز میں جلدی مچانے کے نقصانات

خادمِ نبی، حضرتِ اَنس بن مالِک رَضِیَ اللہُ عنہ سے روایت ہے کہ **اللہ پاک کے پیارے نبی، مکی مَدَنی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ عالی شان ہے:** جو نمازیں اپنے وقت میں ادا کرے اور نماز کے لیے اچھی طرح وُضو کرے اور اس کے قیام، خشوع، رُکوع و سجود (یعنی سجدے)

1 ... مسند ابو داود طیالسی، جلد: 3، صفحہ: 669، حدیث: 2333۔

www.dawateislami.net

پورے کرے تو اس کی نماز سفید اور روشن ہو کر یہ کہتی ہوئی نکلتی ہے: اللہ پاک تیری حفاظت فرمائے جس طرح تو نے میری حفاظت کی۔ اور جو شخص نماز بے وقت ادا کرے اوراس کے لیے کامِل (یعنی اچھی طرح) وُضو نہ کرے اور اس کے خشوع، رُکوع اور سجدے پورے نہ کرے تو وہ نماز سیاہ تاریک (یعنی کالی اندھیری) ہو کر یہ کہتی ہوئی نکلتی ہے: اللہ پاک تجھے ضائع کرے جس طرح تو نے مجھے ضائع کیا۔ یہاں تک کہ اللہ پاک جہاں چاہتا ہے وہ (نماز) اُس جگہ پہنچ جاتی ہے، پھر وہ بوسیدہ (یعنی پھٹے پرانے) کپڑے کی طرح لپیٹ کر اُس نمازی کے منہ پر ماردی جاتی ہے۔[1]

اللہُ اکبر! اللہُ اکبر! **پیارے اسلامی بھائیو!** غور فرمایئے! ہمارے ہاں جیسے حالات ہیں، دُنیا میں مَصرُوفیت اتنی ہوگئی کہ نماز کی فِکْر ہی نہیں رہتی...!! جو نماز پڑھتے ہیں، ان میں بھی کئی ایک کے حالات کچھ ایسے ہیں کہ ❁ بَس بھاگتے دوڑتے مسجد میں پہنچے ❁ جیسے تیسے وُضُو کیا ❁ یونہی وُضُو کے قطرے ٹپک رہے ہیں ❁ بازُو کہنیوں تک چڑھے ہوئے ہیں ❁ جلدی سے آئے، نماز شروع کی ❁ اب نماز میں پڑھنے کے لیے سُورت تو ہمیں ایک ہی آتی ہے، سُورۂ اِخلاص... اس کے عِلاوہ سُورتیں یاد کرنے کا ذِہن ہی نہیں بنتا.... بس ساری رکعتیں اسی سُورت کے ساتھ جلدی جلدی پڑھتے ہیں ❁ رکوع پُورا ہوا یا نہیں ہوا ❁ سجدہ پُورا ہوا یا نہیں ہوا ❁ رکوع سے ابھی سیدھے کھڑے بھی نہ ہوئے تھے کہ سجدے کے لیے جھکنا شروع ہوگئے ❁ پہلے سجدے سے اُٹھ کر سیدھے بیٹھے بھی نہیں تھے کہ اگلے سجدے میں جا پہنچے...یُوں بس جلدی جلدی جیسی تیسی نماز پڑھی اور وہ گئے....!! یہ ہماری نمازوں کا

1 ... معجم اوسط، جلد:2، صفحہ:227، حدیث:3095۔

www.dawateislami.net

انداز ہے اور ہم نے حدیثِ پاک سُنی، جو بندہ نماز کے رکوع اور سجدے پُورے نہیں کرتا، نماز کہتی ہے: **جس طرح تُو نے مجھے ضائع کیا، اللہ پاک تجھے ضائع کرے۔**

خُدا کی پناہ! خُدا کی پناہ...!! اے **پیارے اسلامی بھائیو!** غور تو فرمائیے! ہماری نماز، وہ عظیمُ الشان عِبَادت جس نے ہمارے کردار کو سنوارنا تھا، جس نے ہمیں گُناہوں کی گندگی سے پاک کرنا تھا، جس نے ہمیں بُرائی اور بے حیائی سے بچانا تھا، جب وہ نماز ہی ہمارے ضائع ہو جانے کی دُعائیں کر رہی ہو گی تو بتایئے! پھر ہمارے پلّے بچے گا کیا...؟ ہم سُدھر کیسے سکیں گے؟ ہمارے حالات کیسے سَنْوریں گے؟ روزی میں بَرَکت کہاں سے آئے گی؟ بیماریوں سے حفاظت کس طرح ہو پائے گی...؟ یہ تو دُنیا کی بات ہے، ایسی نمازیں لے کر ہم اللہ پاک کے حُضُور کس طرح حاضِر ہو سکیں گے...؟

اس لیے میرے **پیارے اسلامی بھائیو!** نماز اَہَم ترین عِبَادت ہے، اس کے لیے باقاعِدہ وقت نکالیے! نماز پُورے اہتمام کے ساتھ پڑھا کیجیے! پُورے اطمینان سے، سنّتوں اور مُسْتَحَبات کا خیال رکھتے ہوئے وُضُو کیجیے! پھر بڑے سلیقے سے، وقار کے ساتھ، دِل میں عاجزی لیے، زہے نصیب! خوفِ خُدا سے لرزتے ہوئے مسجد میں آکر صَف میں کھڑے ہو جایئے! پھر پُوری تَوَجُّہ اور مکمل اِطمینان کے ساتھ نماز پڑھیے! آپ دیکھیں گے، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! چند ہی دِنوں میں دِل کا میل دُھلنا شروع ہو گا، دِل میں نُور بھرنا شروع ہو گا، پھر اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! وہ برکتیں نصیب ہوں گی کہ دُنیا و آخرت سَنْور جائے گی۔

اطمینان سے نماز پڑھنے کی فضیلت

حدیثِ پاک سنیے! حضرت عُبادہ بن صَامِت رَضِیَ اللہُ عنہ سے روایت ہے کہ نبی

رَحمت، شفیعِ اُمت صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ عالی شان ہے: جو شخص اچھی طرح وُضو کرے، پھر نماز کے لیے کھڑا ہو، اِس کے رُکوع، سُجُود اور قراءَت (قِرا۔ءَ۔ت) کو مکمَّل کرے تو نماز کہتی ہے: اللہ پاک تیری حفاظت کرے جس طرح تو نے میری حفاظت کی۔ پھر اُس نماز کو آسمان کی طرف لے جایا جاتا ہے اور اُس کے لیے چمک اور نور ہوتا ہے، پس اس کے لیے آسمان کے دروازے کھولے جاتے ہیں، یہاں تک کہ اُسے اللہ پاک کی بارگاہ میں پیش کیا جاتا ہے اور وہ نماز اُس نمازی کی شفاعت کرتی ہے۔[1]

ہوں میری ٹوٹی پھوٹی نمازیں خُدا قبول
اُن دو کا صدقہ جن کو کہا شہ نے میرے پھول

وضاحت: یعنی امام حَسَن و حُسَین رَضِیَ اللّٰہُ عنہما جنہیں سرکارِ عالی وقار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے رَیۡحَانَتَیَّ یعنی میرے پھول فرمایا، یااللہ پاک! اُن کے صدقے میری ٹوٹی پھوٹی نمازیں قبول فرمالے۔

اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق نصیب فرمائے۔ آمِیۡن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم۔

کامِل مؤمن فضولیات سے بچتا ہے

کامِل اِیمان والے جو کامیابی کے حقدار ہیں، ان کی **دوسری نشانی** بیان ہوئی:

وَالَّذِیۡنَ ہُمۡ عَنِ اللَّغۡوِ مُعۡرِضُوۡنَ ﴿۳﴾ (پارہ:18، سورۂ مؤمنون:3)

ترجَمۂ کنزُالعِرفان: اور وہ جو فضول بات سے منہ پھیرنے والے ہیں۔

یعنی کامیاب مؤمن وہ ہوتا ہے جو ہر فضول اور باطِل چیز سے دُور رہتا ہے۔

1 ... شُعَبُ الْاِیْمَان، جلد:3، صفحہ:144، حدیث:3140۔

www.dawateislami.net

ہم اور فضولیات

پیارے اسلامی بھائیو! یہ کامِل مؤمن کی نشانی ہے، کامِل مؤمن وقت کا قدر دان ہوتا ہے، اپنے قیمتی وقت کو فضول کاموں میں نہیں گنواتا۔ مگر افسوس! آج ہم مسلمانوں کی حالت بہت نازُک ہے، فضولیات کی انتہائی کثرت ہے، جسے دیکھو اپنا وقت برباد کرنے میں لگا ہوا ہے ❁ کبھی سالگرہ کے نام پر ❁ کبھی نیو ائیر نائٹ کے نام پر ❁ کبھی اَیْنِی وَرْسَرِی (Anniversary) کے نام پر ❁ کبھی پکنک (Picnic) کے نام پر گُناہوں بھرے فنکشنز (Functions) رکھے جاتے ہیں، کئی کئی گھنٹے فضولیات نہیں بلکہ گُناہوں کی نذر کر دیئے جاتے ہیں ❁ یقیناً سالگرہ کرنا کوئی گُناہ کا کام نہیں ہے مگر ہمارے ہاں اس کا جو انداز اپنا لیا گیا ہے، یہ فضولیات بلکہ گُناہوں والا ہے ❁ آہ! آج مسلمانوں کا مقصدِ حیات صِرْف کھاؤ، پیو اور جان بناؤ ہی بن کر رہ گیا ہے ❁ دوستوں کی بیٹھکیں ہیں ❁ ہوٹلنگ (Hotelling) کی کثرت ہے ❁ کئی کئی گھنٹے بلکہ راتوں کی راتیں خوش گپیوں کی نذر کر دی جاتی ہے ❁ پھر رہی سہی کسر موبائل اور سوشل میڈیا نے نکال دی ہے ❁ ایک وقت تھا، جب نادان بچے والدَین سے چُھپ چُھپ کر ویڈیو گیمز کھیلتے تھے ❁ گھر پر تو اس کے اسباب ہی نہیں تھے، بچے باہَر دُکانوں پر جاتے تھے اور اس میں بھی ڈر ہوتا تھا کہ کہیں اَبُّو دیکھ نہ لیں، کوئی عزیز دیکھ کر میری شکایت ہی نہ لگا دے ❁ اب یہ حالت ہے کہ والدین خُود بچوں کو ویڈیو گیمز کا سامان لا کر دیتے ہیں ❁ بلکہ اب تو خود بھی کھیلتے ہیں ❁ عجیب و غریب قسم کی اَخلاق بگاڑنے والی گیمز آچکی ہیں ❁ کیا بچے، کیا جوان، اَوْلاد، والدین سب لگے ہوئے ہیں ❁ فیس بُک، یوٹیوب پر پوسٹیں دیکھتے رہتے ہیں، ریلز (Reels)، شارٹس (Shorts) دیکھتے رہتے ہیں ❁ فضول سکرولنگ (Scrolling)

کرتے رہتے ہیں، کرتے رہتے ہیں، کئی کئی گھنٹے ان فضولیات کی نذر ہو جاتے ہیں ۞ راتیں گزر جاتی ہیں ۞ نیند پُوری نہیں ہوتی ۞ طبیعت خراب ہوتی ہے ۞ کرنے کے کام اَدھورے رہ جاتے ہیں۔ آہ! افسوس!

زمانے کے انداز بدلے گئے | نیا راگ ہے، ساز بدلے گئے
حقیقت خُرافات میں کھو گئی | یہ اُمّت رِوایات میں کھو گئی
بجھی عشق کی آگ اندھیر ہے | مسلماں نہیں خاک کا ڈھیر ہے

وضاحت: زمانے کا انداز ہی بدل گیا، اب تو بولیاں ہی بدل گئیں، نئے نئے طَور طریقے اپنائے جارہے ہیں، آہ! افسوس! حقیقت کی جگہ خُرافات نے لے لی ہے، آہ! یہ اُمّت اپنی اَصل روایات کو بُھول بیٹھی ہے، ہاں! ہاں! عشق کی آگ بجھ گئی، اندھیرا چھا گیا، مسلمان جو قُوّتِ عشق سے بلند و بالا تھے، خاک کا ڈھیر بن کر رہ گئے ہیں۔

مؤمن کبھی فارغ نہیں رہتا

پیارے اسلامی بھائیو! یقین مانیے! فضولیات میں پڑنا، وقت برباد کرنا مسلمان کی شان کے خِلاف ہے۔ ایک سچّے مسلمان کی زندگی میں **فَراغت** نام کا کوئی لفظ نہیں ہے، ہمارے ہاں کہتے ہیں نا کہ فارِغ تھا تو دِل بہلانے کے لیے یہ کرنے لگا، یونہی ٹائم پاس کر رہا ہوں وغیرہ۔ یہ ایمان والوں کا انداز نہیں ہے، ایک مسلمان کبھی فارِغ رہ ہی نہیں سکتا، حضرت قاضی شُرَیح رَحمۃُ اللهِ عَلَیْہ نے 2 اَفراد کو فضول کام کرتے ہوئے دیکھا، فرمایا: اَلْفَارِغُ مَا اُمِرَ بِهٰذَا یعنی فارِغ شخص کو اس کام کا حکم نہیں دیا گیا، اللہ پاک فرماتا ہے:[1]

1 ... تفسیرِ کبیر، پارہ: 30، الم نشرح، زیرِ آیت: 7، جلد: 11، صفحہ: 209۔

www.dawateislami.net

فَاِذَا فَرَغْتَ فَانْصَبْ ﴿۷﴾ (پارہ:30، سورۂ اَلَم نَشْرَح:7) | **تَرجَمۂ کنزُالعِرفان:** تو جب تم فارِغ ہو تو خوب کوشش کرو۔

یعنی اپنے فارغ وقت کو عبادت میں صرف کر! مطلب یہ کہ جب ایک عبادت سے فارغ ہو دوسری شروع کر اور کسی وقت عبادت سے خالی نہ رہ کہ عالَم کو پیدا کرنے کا مقصدِ اصلی یہی ہے۔[1]

زندگی آمد برائے بندگی | زندگی بے بندگی شرمندگی

وضاحت: زندگی عبادت کے لیے ہے، یہ نہ ہو تو زندگی زندگی نہیں بلکہ شرمندگی ہو جاتی ہے۔

سونے کا وقت نہیں ملتا

ایک مرتبہ حضرت مُعاوِیہ بن خَدِیج رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ مسلمانوں کے دوسرے خلیفہ حضرت فاروقِ اعظم رَضِیَ اللہُ عنہ کی بارگاہ میں حاضر ہوئے، حضرت فاروقِ اعظم رَضِیَ اللہُ عنہ اس وقت مسجد میں لیٹے ہوئے تھے، یہ دیکھ کر حضرت مُعاوِیہ بن خَدِیج رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے کہا کہ اَمِیْرُالْمُؤْمِنِین سو رہے ہیں...!!

حضرت فاروقِ اعظم رَضِیَ اللہُ عنہ نے یہ سُنا تو فوراً اُٹھ گئے، فرمایا: مُعاوِیہ تم نے ابھی کیا کہا؟ عرض کیا: میں نے کہا: اَمِیْرُالْمُؤْمِنِین سو رہے ہیں۔ فرمایا: مُعَاوِیَہ! میں دِن کو سو جاؤں تو رِعایا کو برباد کر دُوں گا۔ رات کو سو جاؤں تو اپنے آپ کو برباد کر لُوں گا (یعنی اللہ پاک کی عبادت سے محروم رہ جاؤں گا)۔ جب یہ صُورت ہے تو بھلا میں کیسے سو سکتا ہوں؟[2]

323

1 ...انوارِ جمال مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم، صفحہ:323 بتغیر قلیل۔

2 ...الزہد لابن حنبل، زہد عمر بن الخطاب، صفحہ:162، رقم:646 خلاصۃً۔

اللہُ اکبر! پیارے اسلامی بھائیو! دیکھیے! یہ اَہْلِ ایمان تھے...!! یہ کامِل ایمان والے تھے، انہیں سونے کا وقت نہیں ملتا تھا، اور ہم...!! ہماری حالت یہ ہے کہ

دِن لَہو میں کھونا تجھے، شب صبح تک سونا تجھے | شرمِ نبی، خوفِ خُدا، یہ بھی نہیں، وہ بھی نہیں (1)

وضاحت: یعنی دِن فضولیات میں گزر جاتا ہے، رات کو غفلت کی نیند سو جاتے ہیں، نہ شرمِ نبی، نہ خوفِ خُدا، کچھ بھی نہیں ہے۔

لگا تکیہ گُناہوں کا پڑا دِن رات سوتا ہوں | مجھے اب خوابِ غفلت سے، جگا دو یارسولَ اللہ!

اللہ پاک ہمارے حَال پر رَحم فرمائے۔ اپنے وقت کی قدر کرنا سیکھ لیں ❁ اپنا جدول بنائیں ❁ ایک ایک منٹ کا حساب رکھیں ❁ کچھ وقت حلال کمانے کھانے کا ہو ❁ کچھ اَہْلِ خانہ کے لیے ہو ❁ کچھ وقت عِبَادات کے لیے ہو، یُوں تقسیم کاری کر کے اپنا جدول بنائیں، پھر اِستقامت کے ساتھ اُس پر عَمَل بھی کرتے رہیں۔ اللہ پاک ہمیں عَمَل کی توفیق نصیب فرمائے۔ امیرِ اہلسنت مولانا محمد الیاس عطّار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا بہت پیارا رسالہ ہے: **انمول ہیرے**۔ اسے پڑھیے! اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! وقت کی قَدَر کا ذہن بنے گا۔ اس رسالے میں جدول بنانے کا طریقہ بھی لکھا ہوا ہے۔

اب تو الحمد للہ! ماہِ رمضان ہے، گنتے چُنے دِن ہیں، گنتی کا تھوڑا سا وقت ہے، پھر پُورا سال یہ برکتیں نہیں مل سکیں گی، اگلے سال نہ جانے ہم ہوں یا نہ ہوں، ابھی ماہِ رمضان نصیب ہے، اس کی قدر کر لینی چاہیے۔ ایک مہینا ہے؛ غفلت کی چادر اُتار کر، خُوب چستی کے ساتھ اس مہینے میں عبادات کر لیں، اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! سارا سال اس کا فیضان ملتا

1 ...حدائقِ بخشش، صفحہ:111۔

رہے گا۔ اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق نصیب فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم۔

عبادت پر کمر باندھیے

پیارے اسلامی بھائیو! ماہِ مبارک کے قیمتی لمحات ہیں، نیکیوں کا موسم بہار ہے، نیک لوگوں نے تو عبادت پر کمر باندھ لی ہے، کاش! ہمیں بھی یہ سَعَادت ملے، ہم بھی راتوں کو عِبَادت کیا کریں، تراویح پوری 20 رکعت پڑھا کریں، پھر کوشش کر کے کچھ نہ کچھ نوافِل پڑھ لیں، قرآنِ کریم کی تِلاوت کریں، ذِکر اذکار کریں، درودِ پاک پڑھیں، اللہ پاک توفیق بخشے تو تہجد بھی ادا کریں، تہجد کے وقت اِسْتِغْفَار (مثلاً: اَسْتَغْفِرُ اللہ! اَسْتَغْفِرُ اللہ کی تسبیح) کریں، نمازِ فجر بھی باجماعت ادا کریں، آیئے! پیارے آقا، دوجہاں کے داتا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمان عالیشان سنتے ہیں: **ارشاد فرمایا:** اے لوگو! ۞ سلام کو عام کرو ۞ لوگوں کو کھانا کھلاؤ ۞ اور جب لوگ سو رہے ہوں نماز پڑھو! تم سلامتی سے جنّت میں داخِل ہو جاؤ گے۔[1] **ایک اور حدیث پاک میں ہے:** میری اُمّت کے زیادہ عزت و مرتبے والے لوگ اَہْلِ قرآن اور اَصْحَابُ اللَّیْل (یعنی رات کو عبادت کرنے والے) ہیں۔[2]

آخری عشرہ میں اعتکاف کی ترغیب

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! دعوتِ اسلامی کے تحت تقریباً 29 مقامات پر ہزاروں افراد ایک ماہ کے اجتماعی اعتکاف کی سعادت پارہے ہیں، آپ بھی آخری عشرے کے اعتکاف کی نیت کیجیے! اِنْ شَآءَ

1 ...ترمذی، ابواب صفۃ القیامۃ... الخ، صفحہ: 589، حدیث: 2485

2 ...شُعَبُ الایمان، باب فی تعظیم القرآن، جلد: 2، صفحہ: 556، حدیث: 2703۔

اللہُ الکَرِیْم! رمضان کریم میں گُناہوں سے بچنے، نیکیاں کرنے، نفل عبادات کا شوق بڑھنے کے ساتھ ساتھ بہت سارا عِلْمِ دین بھی سیکھنے کو ملے گا۔ پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو اعتکاف سے بڑی محبّت تھی یہاں تک کہ آپ دنیا سے رخصت ہونے تک ہر سال رمضان شریف کے آخری عشرے کا اعتکاف فرماتے تھے۔[1]

تم سدھر جاؤ گے، پاؤ گے برکتیں | دینی ماحول میں کر لو تم اعتِکاف
نیکیوں کا تمھیں خوب جذبہ ملے | دینی ماحول میں کر لو تم اعتِکاف

اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق نصیب فرمائے، اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

عطیات کی ترغیب

پیارے اسلامی بھائیو! آپ کی اپنی دینی تنظیم دعوتِ اسلامی، اس وقت 80 سے زائد شعبہ جات میں دین کی خدمت کرنے میں مصروف ہے۔

۞ 1500 سے زائد **جامعات المدینہ** (گرلز اینڈ بوائز)، 19 ہزار 900 **مدارس المدینہ** (بوائز اینڈ گرلز) قائم ہیں، جن میں حفظ و ناظرہ، عالم کورس (درسِ نظامی)، مختلف تخصصات (*Specialization*)، فرائض علوم کورسز کروائے جاتے ہیں ۞ جامعات و مدارس المدینہ (بوائز اینڈ گرلز) میں طلبہ کی مجموعی تعداد قریباً **5 لاکھ 69 ہزار** ہے ۞ فیضان اسلامک اسکول، دارالمدینہ (اسکول، کالج، یونیورسٹی) کی تعداد **299**، جبکہ طلبہ و طالبات کی تعداد **54 ہزار** سے زائد

1 ...بخاری، کتاب الاعتکاف، باب الاعتکاف فی العشر الاواخر...الخ، صفحہ: 530، حدیث: 2026۔

ہے ۞ المدینۃُ العلمیہ (Islamic Reserch Center) کے ذریعے امّت کو اسلامک لٹریچر فراہم کیا جارہا ہے ۞ شرعی راہ نمائی کے لیے دار الاِفتاء اہلسنت قائم ہیں۔

آپ بھی خِدمتِ دین کے اس کام میں اپنا حِصّہ شامِل کیجیے! اپنے عطیات دعوت اسلامی کو دیجیے، آپ کے چندے یعنی ڈونیشن کو کسی بھی جائز، دینی، اِصلاحی، فلاحی، روحانی، خیر خواہی، بھلائی اور آمدنی بڑھانے کے جائز اور محفوظ کاموں میں لگایا جا سکتا ہے تاکہ بڑھتے ہوئے اخراجات کو پورا کیا جاسکے۔

دعوتِ اسلامی کی قَیُّوم، سارے جہاں میں مچ جائے دُھوم
اس پہ فِدا ہو بچہ بچہ یااللہ! مری جھولی بھر دے

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

اسلامک ای بک لائبریری موبائل ایپلی کیشن

اے عاشقانِ رسول! اَلحمدُ لِلّٰہ! دعوتِ اسلامی کے آئی ٹی ڈیپارٹمنٹ نے ایک ایپلی کیشن لانچ کی ہے۔ جس کا نام ہے: **اِسلامک اِیُ بکس لائبریری** (Islamic eBooks Library) ہے ۞ اس ایپلی کیشن میں اردو، انگریزی اور دیگر زبانوں میں کئی مصنفین کی ہزاروں کتابیں موجود ہیں ۞ کتابوں کو مصنف یا عنوان کے حوالے سے بھی سرچ کیا جا سکتا ہے ۞ کتابوں کو ڈاؤن لوڈ کر کے، پی ڈی ایف (PDF) میں پڑھا اور محفوظ بھی کیا جا سکتا ہے ۞ اپنی پسندیدہ (Favorite) کتابوں کو الگ فہرست میں شامل بھی کیا جا سکتا ہے ۞ اس ایپلی کیشن کی بہت بڑی خصوصیت یہ بھی ہے کہ جو افراد کتابیں پڑھ نہیں سکتے یا پڑھنے کا وقت نہیں وہ اس ایپلی کیشن کے ذریعے کتابوں کو آڈیو میں سن سکتے ہیں۔ اس ایپلی کیشن کو اپنے موبائل میں انسٹال کر لیجیے، عِلْمِ دین سیکھیے اور دوسروں تک پہنچا کر نیکی

کی دعوت عام کرنے کا ثواب کمائیے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب!　　　　صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

درست کیا ہے؟

(درست شرعی مسئلہ اور عوام میں مشہور غلط مسئلے کی نشاندہی)

مسئلہ: اعتکاف کی نیت کے بغیر مسجد میں کھانا، پینا اور سونا نَاجائِز ہے۔

وضاحت: اَلحمدُلِلّٰہ! رمضان شریف کی بَرَکت والی گھڑیاں ہیں، بہت دفعہ مسجد میں اِفطار کا اہتمام کیا جاتا ہے، بعض لوگ خُود سے کھجور پانی لے کر مسجد میں آجاتے ہیں، یہیں افطاری کرکے نمازِ مغرب میں شامِل ہوتے ہیں، یہ اچھی بات ہے، البتہ! مسئلہ ذِہن میں رکھ لیجیے! مسجد میں کھانا پینا صِرف و صِرف مُعْتَکِفْ (یعنی جس نے اعتکاف کی نیت کی ہوئی ہے اُس) کے لیے جائِز ہے، اعتکاف کی نیت کیے بغیر کسی کے لیے مسجد میں کھانا، پینا اور سونا وغیرہ جائِز نہیں۔[1] لہٰذا جب بھی مسجد میں داخل ہوں تو اِعتکاف کی نیت فرما لیجیے۔ یہ نفل اِعتکاف ہو گا۔ اس طرح اِعتکاف کا ثواب بھی مِل جائے گا، ضِمناً مسجد میں کھانا، پینا سونا وغیرہ بھی جائِز ہو جائے گا۔ روزے اور اعتکاف وغیرہ کے فضائِل، آداب اور اَحکام و مسائِل کی تفصیلی معلومات کے لیے امیر اہلسنت دَامَت بَرَکَاتُہُمُ العالیہ کی کتاب **فیضانِ رمضان** پڑھ لیجیے! اللہ پاک ہمیں دُرست اسلامی اَحکام سیکھنے اور ان پر عمل کرنے کی توفیق نصیب فرمائے۔ آمِین بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب!　　　　صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

1 ... فتاویٰ رضویہ، جلد:16، صفحہ:434 ماخوذاً۔

www.dawateislami.net

کثرتِ اِستِغفار کی فضیلت

اَستَغْفِرُ الله

اللہ پاک کے آخری رسول صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اس شخص کے لیے خوشخبری ہے، جس کے نامۂ اعمال میں اِستِغفار کی کثرت ہو۔[1] اللہ پاک عَمَل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب!　　صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

1 …ابن ماجہ، کتاب الادب، باب الاستغفار، صفحہ:612، حدیث:3818۔